

ہیں کہ وہ کب انکی دستگیری اور اسے ہمدردی کرنے کو مستعد بنیں۔ انکی رکاوٹ و تہطا رک گیا ذکر ہے مسلمان خود اپنی اسے رخصتی تا ہمدردی کے خوف سے طالبان اسلام کو مسلمان نہیں کر سکتے ہم نے بعض مسلمانوں کو خود پناہ دینے سنا ہے کہ فلان کس (موتلف براہین احمدیہ) اقوام غیر کے مسلمان کر فرمیں کیونکہ کوشش کر رہا ہے وہ لوگ مسلمان ہو جائے تو کہان سچ کہا جینگے انکا یہ لگہ لگہ جو حکم شریعت و بظرف شان ربوبیت ناشایست ہے۔ مگر مسلمانوں کی بے رحمی و سنگدلی کی نسبت ایک محل کہتا ہے۔ جبہ پہلے نو مسلموں کی دستگیری نہیں کرتے اور کسی نو مسلم انکی بے رحمی و سنگدلی کے سبب مرتد ہو گئی ہیں تو انکے بہرہ و سپرد اور لوگوں کو (جو ہنوز صبر و توکل کا مستند نہیں سیکھے) دعوتِ اسلام کیا نتیجہ دے سکتی ہے اور اس دعوت کا انجام بجز ارتداد رکبیا منصوص ہے۔

بعض اوقات بعض مصلحین (پارہیزگار مرون) نے انکے اس مرض بے رحمی تا ہمدردی کے ازالہ کے لئے روشنی کو شش کی اور انہیں قومی جوش پیدا کرنے والی تالیفیں بہم پہنچانے میں جانفشانی کی مگر چونکہ انہیں جوش کا مادہ ہی مفقود ہو گیا ہے لہذا انکی سعی جانفشانی پورے پورے گریز ہو گئی آخر انہوں نے بیہوشی کا ہارنگی بھالے سے دست برداری کر لی۔

بآب زمزم و کوثر سفید نتوان کرد گلیم نجات کے را کہ بافتت دنیاہ
 انکی اس بے رحمی و سنگدلی کی تشیلات کی ہم پوری تفصیل کریں اور انکے ان مہاسوں کی جو کئی چندہ سبب
 یا منتزل ہو گئے۔ اور ان اخبارات کی جو بند ہو گئے یا ہونے کو ہیں۔ اور ان نو مسلموں کی جو مرتد ہو گئے
 یا مسلمان ہونے سے رکے ہو ہیں اور ان مسلمانوں کے جو طالبان اسلام کو مسلمان کرنے سے ہمارے سامنے
 حلی چراتے اور مونہ چھیاتے ہیں فرست لکھتے ہیں تو بہت تامل ہوتی ہے۔ اور منتزل مسلمانوں کی ایک
 تاریخ بنتی ہے جسکا یہ محل نہیں۔ لہذا ہم ان تشیلات سے انکی ایک اس بے رحمی و ناہمدردی کو جو اپنے
 سالہ معاون اور مددگار ہی قومی خدمت سالہ اشاعت سے وہ کر رہے ہیں ذکر کرتے ہیں۔

پہلے تو ایک اخبار (سفیر ہند امرتسر) کا ضمیمہ ^{۱۹۰۸} سے جاری ہے۔
 مستقل بنام اشاعت السنۃ النبویۃ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ موسوم ہو کر شائع ہونے لگا۔
 جس میں پنجاب کے اکثر شہروں راول پنڈی۔ وزیر آباد۔ لاہور۔ امرتسر۔ بیالہ۔ پٹیالہ۔ جالندھر۔
 لودیانہ۔ روہڑی۔ انبالہ۔ دہلی وغیرہ میں اسکے ممبروں خریدار و معاونین۔ اب راول پنڈی۔ وزیر آباد۔

اسرار - کو مانہ میں صرف ایک ایک - بتا رہے ہیں دو یا تین - پتیا لہ میں پانچ یا چھ - جالندہ میں دو - روپے
میں دو - انہا لہ میں صفر - وہی میں نین خریدار باقی ہیں - وعلیٰ ہذا القیاس -
پہرین رائی جگہ اور بلاد ہندوستان میں اور خریدار کا غڈوں میں قائم ہو گئے ہیں مگر ان سابقین کا حال
تو ہمارے دعوے کی پوری مثال ہے -

انہیں ایک صاحب کا (جو ابتدا میں اس رسالہ کے پڑھے حامی تھے اور اپنے چالیس روپے ماہوار کی خواہ
تین روپے ماہوار اسکی سعادت میں دیتے) حال عبرت انگیز مثال ہے لہذا اسکی قدر تفصیل مناسب
تعمیل کی جاتی ہے -

آپ نے دو سو سال تین روپے ماہوار کی جگہ آٹھ آنہ کر دی پھر ایک سال کی رقم دیکر اس سے ہی تہہ کچھ
میں بارہ مہینے لگا گیا ہے نہ صاف جواب دیا نہ کچھ دینے کا قصد کیا - کہی یہ جواب دیا کہ میں آپ کا رسالہ
اور میں اسکی قیمت دوں؟ کہی ناوری و تنگ دستی کا ذکر کیا (باوجودیکہ اسی اشار میں آپ نے دو شاد
یہی کہیں ایک اپنی ایک اپنے فرزندار جہند کی ہر قریب ایک ہزار روپے کے صرف کیا ہے) کہی یہ لکھنا واجب
چاہو گا دو گنا - دنیا میں نہ دیا تو قیامت کو دیدو گنا -

تازہ اور موجودہ خریداروں و معاونوں سے اکثر کا یہ حال ہے کہ دو دو تین تین چار چار سال گذر جاتے ہیں
پر جب کہی حکلی اور انکو بسم اللہ پڑھ کر قبول فرماتے ہیں مگر روپے دینے کا نام نہیں لیتے - جب کہی نزدیک
رسالہ یا خاص مخطوطہ یاد دہانی کیجاتے ہے تو اکثر وعدہ و وعید سے طفل لسنکی کر دیتے ہیں اور بعض سکون
اختیار کرتے ہیں اور بعض کچھ لایعنی قدر پیش کر دیتے ہیں ان حضرات کا تازہ معاملہ سو عرصہ ایسا ہی ہے
اکثر حضرات نے باقیات دیا بیٹھے ہیں مگر یہ کرنا دہانی پر بھی متوجہ نہیں ہوتے تو انکو ناوہند نہ سمجھتے تھے پر وہ تاہم
کی بھی مرشد تھے - جولائی سنہ روان میں جو سترق نمبر اجلد ۵ پر ایک اطلاع کے ضمن میں ان حضرات
کی یاد دہانی کی گئی اور نمبر ۴ میں فہرست باقیات چہا پسے کی تھی - دیکھی تھی اس سے ہی اکثر حضرات کو اثر ہوا

۴ کاغذوں میں اسلئے کہا گیا ہے کہ میں دین میں اکثر کالم ہیں ۵ جن ان کے مبارک ناموں

ہمارے دستہ گالے ہوتے ہیں -

اور خون خدا - ننگ دنیا - شمشیر کسی مرکا انکو خیال نہ آیا - طرفہ کہ اسی ہدینے جولائی میں پچاس حضرات سے زیادہ اشخاص کے نام متحد و مخلوط (دوست کارڈ - نفاذات میزنگ - پیڈورجسٹریٹ) روانہ کر کے سپر بھی تہو تھی حضرات متوجہ ہو گئے - صرف قرائن اشخاص نے کسی قدر زور و جہاں رساں کیا - تین صاحبوں کے تصدیق و تیسرا مل زرکا قرار کیا جس پر قیامت اموت سے پہلے تقاضا ایفا نہیں ہو سکتا (۳۱) دس صاحبوں نے مقرر ہی حد سے کیئے مگر ایفا نہیں کر سکے - بھول کے خیال سے کھر کر رہی یاد دلا یا گیا شاید ان خطوں کو پڑھ کر وہ پہر بھول گئے ہوں - بقیہ اٹھائیس حضرات نے دم ناک نہیں لیا ان خطوں کو آپ صیانت چھپ کر غٹ غٹ کر کے فوش جان کر لیا -

اس بیان کی تائید اور اطلاع ماہ جولائی کی تصدیق کے لئے ہم باقیات اشاعت استہکی فہرست ذیل میں درج کرتے ہیں اور ہر ایک صاحب کو اسکی تھاجن حالت پر ایسے رمز و اشارے سے جسکو وہی سمجھیں یا ہم (متنبہ کرتے ہیں اگر وہ اپنی حالت کا آپ ہی طالب فرمائیں اور قومی سمیت کو کام میں لاکر اپنے قومی کام کی خدمت ادا کریں اس فہرست میں اکثر صاحبوں کا حساب نمبر ۶ جلد ۶ رسالہ تک (جو عنقریب نمبر ۴ کے بعد انکو وصول ہوگا) لکھا گیا ہے اور جن کو نمبر ۴ کے بعد بلا وصول نہر و جب رسالہ ہیجان منظور نہیں لکھا حساب نمبر ۴ تک لکھا گیا ہے اور جنکا پرچہ پہلے سے بند ہے انکا اسی پرچہ تک جو انکو مل چکا ہے - اور چار آند ماہ اور اوٹھ چھن کل پرچہ برابر جاری رکھنا مد نظر ہے آخر شدہ تک - کیونکہ اس شرح ماہوار کے لئے ادائیگی پیشگی سالانہ شرط ہے پس بلحاظ اس تفصیل کے خریدار اپنا حساب سمجھ لیں اور جسکو اپنے حساب میں کچھ شبہ ہو وہ بذریعہ خاص رسالت اسکو رفع کریں -

اس فہرست میں ختمتا و تینتا بعض ان خوش حالہ سادونوں خریداروں کا حساب ہی درج کیا گیا ہے جن کی طرف سے کو کوئی شکایت نہیں لکھا حساب صرف یاد دہانی اور اسل مرکی طرف توجہ دلانے کو درج ہے کہ کارخانہ پر بار ہے اور بہت روپیہ کا کوئی بھی ذمہ ہے - وہ حضرات اپنی عادت قدیم کی موافق نہر و جب مع پیشگی ضمانت فراوان بعض حضرات جو شہد کرانہ یاد دہانہ ہر سال تمام ہو کر بعد بلحاظ تقاضا کارخانہ کی امداد فرمائیں کرتے ہیں انکا حساب انکی عادت و معمول کے لحاظ سے درج نہیں ہوا - وہ فہرست یہ ہے -

کتاب	رقم	تفصیل	کیفیت	رقم	تفصیل	کیفیت
۲	۲۱	خط نازک	۲۱	خط نازک	۲۱	خط نازک
۳	۲۲	خط نازک	۲۲	خط نازک	۲۲	خط نازک
۴	۲۳	خط نازک	۲۳	خط نازک	۲۳	خط نازک
۵	۲۴	خط نازک	۲۴	خط نازک	۲۴	خط نازک
۶	۲۵	خط نازک	۲۵	خط نازک	۲۵	خط نازک
۷	۲۶	خط نازک	۲۶	خط نازک	۲۶	خط نازک
۸	۲۷	خط نازک	۲۷	خط نازک	۲۷	خط نازک
۹	۲۸	خط نازک	۲۸	خط نازک	۲۸	خط نازک
۱۰	۲۹	خط نازک	۲۹	خط نازک	۲۹	خط نازک
۱۱	۳۰	خط نازک	۳۰	خط نازک	۳۰	خط نازک
۱۲	۳۱	خط نازک	۳۱	خط نازک	۳۱	خط نازک
۱۳	۳۲	خط نازک	۳۲	خط نازک	۳۲	خط نازک
۱۴	۳۳	خط نازک	۳۳	خط نازک	۳۳	خط نازک
۱۵	۳۴	خط نازک	۳۴	خط نازک	۳۴	خط نازک
۱۶	۳۵	خط نازک	۳۵	خط نازک	۳۵	خط نازک
۱۷	۳۶	خط نازک	۳۶	خط نازک	۳۶	خط نازک
۱۸	۳۷	خط نازک	۳۷	خط نازک	۳۷	خط نازک
۱۹	۳۸	خط نازک	۳۸	خط نازک	۳۸	خط نازک
۲۰	۳۹	خط نازک	۳۹	خط نازک	۳۹	خط نازک
۲۱	۴۰	خط نازک	۴۰	خط نازک	۴۰	خط نازک
۲۲	۴۱	خط نازک	۴۱	خط نازک	۴۱	خط نازک
۲۳	۴۲	خط نازک	۴۲	خط نازک	۴۲	خط نازک
۲۴	۴۳	خط نازک	۴۳	خط نازک	۴۳	خط نازک

صاحب آکا سیراس فرست میں ۲۰ کتاب اسکا تمام حرکت اور کتب کبیر کھین۔ اور جب کبھی بعض فرست باقیات اس بر کے مطالبہ میں کسی رقم کا مطالبہ ہوا سکون

فرست میں

شماره	رقم	کیفیت	مقام	رقم	کیفیت	مقام	رقم	کیفیت	مقام
۴۲	۷	مطلبہ نہیں ہوا	۹۱	۲	مطلبہ نہیں ہوا	۱۱۲	۱	مطلبہ نہیں ہوا	۱۱۲
۴۵	۷	"	۹۲	۵	کئی وقت تک آخر	۱۱۳	۱	بہتر دوست کر کے کیتھڑے پر جا	۱۱۳
۴۶	۱۱۲	مع پیشگی ہنگامی			سکوڑنا وجود	۱۲۶	۸	مطلبہ نہیں ہوا	۱۲۶
۴۶	۱۱۲	"			وسعت و عالی	۱۳۱	۱	دعا پڑھنا اور دعا	۱۳۱
۴۶	۱۱۲	"			ترتیب کے خلاف	۱۳۲	۱	اج سات روئے وصول ہونے	۱۳۲
					کارزدوی کی غفلت	۱۳۳	۱	پانچ کار کا کھانا	۱۳۳
۴۱	۱۱	رنگوں کے			یا خود بدولت کی	۱۳۴	۱	پرسوں میں	۱۳۴
۴۳	۱۱	مطلبہ نہیں ہوا			عدم توجہی	۱۳۵	۱۴	قدیم فرصت پر	۱۳۵
۴۴	۱۱	"	۹۳	۸	پہلاں سے	۱۳۶	۱۱	"	۱۳۶
۴۵	۱۱	کم توجہ			نہیں ہوا	۱۳۹	۱۱	"	۱۳۹
۴۴	۱۱	دعا پڑھنا اور دعا	۹۵	۱۲	"	۱۴۰	۱	بڑے سادوں کو	۱۴۰
۴۸	۱۱	توجہ کی	۹۶	۱۲	"	۱۴۱	۱	گرنے کو جہانگشا	۱۴۱
۸۱	۱۱	غذنا جاری	۱۰۳	۱۳	شاید بول کر	۱۴۶	۱۲	بڑی دوست کر کے	۱۴۶
۸۵	۱۱	وصول کنندہ کی غفلت	۱۰۵	۷	مع پیشگی ہنگامی			پہلے روپیہ ایک اور	
۸۵	۱۱	"	۱۰۹	۱	مطلبہ نہیں ہوا	۱۴۸	۱	خود کار کے میں جو	
۸۶	۱۱	شاید حصول کر کے	۱۱۰	۱۲	پہلاں سے			انکو وصول نہیں ہوا	
۸۸	۱۱	پہلے مطلبہ نہیں ہوا			مطلبہ نہیں ہوا	۱۴۹	۱۱	ایک اور رسالہ لکھی	
۹۰	۱۱	خود نہیں دیکھا شاید	۱۱۱	۱	خانہ واحد ہر طرف	۱۵۰	۱۲	بہتر دوست کر کے	

نمبر	مقام	رقم	کیفیت	نمبر	مقام	رقم	کیفیت
۱۵۲	کے		پہلے مطالبہ نہیں ہوا	۱۵۹	بہار	۵۵	سلسلہ سیر یہ عذر کر رہے ہیں کہ تمہارا قردنڈار رہنا بہتر ہے
۱۵۳	کے		۲۱۰	۱۶۰	پشاور	۵۵	آپ پوئیس کو ملازم نہیں شاید اسوجہ سے مواخذہ دنیا کا خون نہیں رکھتی
۱۵۴	ریاست خیال	۱۶۱	وعدہ غیر مقرر دیا اور یہ فرمایا کہ یہاں ریاست غیر میں ناش نامکمل ہے	۱۶۱	عسکری	۵۵	جواب خط نہیں دیتے
۱۵۵	کے		۱۶۲	۱۶۲	پشاور	۵۵	میرے معزز دوپٹہ اور قلم وصول کنندہ کا قلمور ہے
۱۵۶	حیدرآباد	۱۶۳	ساکت میں شاید ایک ہی وہی خیال ہو جو نمبر ۱۵۶ کا ہے	۱۶۳	پشاور	۵۵	وعدہ کر کے چپ بٹھانے میں خطوط موجود ہیں
۱۵۷	پشاور	۱۶۴	کو عدوی دے میں آپ میڈیسیٹل کونسل میں	۱۶۴	پشاور	۵۵	کئی وعدوں کے بعد سکوت
۱۵۸	پشاور	۱۶۵	اسلئے بے خوف میں	۱۶۵	پشاور	۵۵	پتھر نہیں کہا جاتا

اب ہم آئندہ کوئی حکم کر دین اور اپنے برادران اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے سید الانام کی خدمت میں کہ وہ جنیت مذہبی و بہرہ رسی قومی کو کام میں لادیں۔ اور ہر ایک قومی یا مذہبی کام میں خصوصاً جکیرا اٹھائے ہوں خدام کی اعانت کر رہے ہیں۔ اسی اصول پر اپنے دیرینہ خادم ہی (اشاعت) کی خدمات دیرینہ کی قدر شناسی کیا کریں اور اگر وہ اب اسکو خادم دین نہیں سمجھتے یا اسکی خدمات میں قصور دیکھتے ہیں تو اسکو اس خدمت سے علیحدہ کریں۔

استغناہی نے لیں۔ خادم سے کام لیتے رہنا اور عوض خدمت نہ دینا اگر میوں کا کام نہیں۔

مضمون عکس ترقی معکوس کی حصہ اول صحیفات کبرائے اہل بیت کا اتفاق

اسمضمون کے حصہ اول اہل بیت تفویض (عدم تاویل) صفات باری جل مجدہ کا اہل بیت ہندستان پر پختہ اتفاق رائے کاہر فرمایا ہے۔ اور تشابہات (آیات قرب و معیت) میں عدم تاویل کا حق اور مذہب سلف ہونا تسلیم کر لیا ہے۔

شیخ العرب والعجم شیخ النکل حضرت مولانا سید محمد زید حسین صاحب دہلوی مدظلہ دستخط خاص سوزیہ رقم فرماتے ہیں۔

تحریر شامہ تحقیق و تنقیح تشابہات جامعہ است و ماویٰ جمیع جہات۔ در ریح رسالہ تقدیر میں دستاویز میں اینچنین جامعیت بہتر جوہ یافتہ نمیشود۔ چراک اللہ تبارک و مبارک اللہ فی ہر ملک و جناب مولانا شاہ عبدالغزیز علیہ الرحمۃ حرکت آید کہ میرے یوم کشف عن ساق بطریق مختصر بطرز مدلیج و دقیق بلینے کہ اکثر کتب پیشینیاں ازین طرز بیانی معراذکار فرما شدہ اندہ و اغلب کے بنظر ساری درامہ باشد۔ باقی خیریت است نہ یادہ السلام خیر الختام۔

ایسا ہی اور اکابر اہل بیت نے جیلوڑ سیالکوٹ آمد و غیرہ لکھا ہے کہ انکی تحریرات کو بشرط گنجائش آئندہ پرچہ میں درج کیا جائیگا